جانشین تاج الشریعہ کا دورۂ سیمانچل !ایک مشاہداتی تحریر[۱]

از: مفتی محمد عبدالرحیم نشترؔ فاروقی

ایڈیٹر ماہنامہ سنی دنیا، بریلی شریف

کبھی کبھی انسان ساحل پر رہتے ہوئے بھی سمندر کی طغیانی کا اندازہ نہیں کر پاتا اور اس سے اٹھنے والی موجوں کی اس حقیقت سے غافل رہ جاتا ہے کہ جب وہ چلتی ہیں تو ان کی برق رفتاری کے سامنے بڑے بڑے شرکش دریا بھی اپنا وجود کھو دیتے ہیں، تاج الشریعہ علم وفن کے ایک ایسے ہی بحرالجو رکو کہتے ہیں جس کی علمی طغیانی اور فنی تموج کے آگے بڑے بڑے صاحبان علم وفن اپنا وجود تلاش تلاش کر تھک جاتے مگر اس کا کچھ پتہ نہیں ملتا تھا، آج میں نے خلق خدا میں جب اس سمندر سے اٹھنے والی موج جانشین تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری بریلوی مدظلہ العالی کی برق رفتار مقبولیت کا سیلاب اور دیوانگی کی شدت دیکھی تو حیران رہ گیا اور اپنی کم ظرفی پر خفت محسوس کرنے لگا کہ میں نے اپنے تئیں شہزادے کو بلندی کے جس منار پہ بٹھا رکھا تھا، اللہ رب العزت نے انھیں اس سے ہزاروں درجہ ارفع واعلیٰ مقام ومرتبہ پر فائز فرمایا ہے۔

عقیدت ومحبت کے ایسے ایسے دل گداز مناظر نگاہوں کی زینت بنے جنھوں نے مرشد گرامی حضور تاج الشریعہ کی یاد تازہ کردی، دل فرط مسرت سے اچھل جاتا، آنکھیں فرحت وانبساط کے گوہر لٹاتیں اور زبان پر بے ساختہ یہ شعر مچلتا جاتا ؎

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا

بول بالے میری سرکاروں کے

خلق خدا کے دلوں میں آپ کے لئے ایسی عقیدت ومحبت موجزن تھی جو اپنے وقت کے بڑے بڑے جید علما وفضلا اور مشائخ طریقت کے لئے بھی شاید و باید ہی دیکھنے کو ملتی ہے، کیا مرد وعورت، کیا بچے وبوڑھے اور کیا جوان ہر ایک آپ کے لئے والہ وشیدا تھا، جہاں لوگوں کو کسی کے لئے منٹوں اور سیکنڈوں کا انتظار بھی شاق گزرتا ہے ، وہیں لوگ جانشین تاج الشریعہ کی ایک جھلک پانے کے لئے آٹھ آٹھ دس دس گھنٹے بھی خنداں پیشانی سے محوانتظار رہتے تھے، یہ معاملہ صرف عام لوگوں کا نہیں تھا بلکہ دور دراز سے آنے والے علمائے کرام کی بھی یہی کیفیت تھی، گھنٹوں انتظار کرتے اور جب شرف زیارت حاصل ہوتا تو پکار اٹھتے ، پیکر تاج الشریعہ! پرتوے تاج الشریعہ ! جلوۂ تاج الشریعہ! عوام وخواص میں جو رعب ودبدبہ حضور تاج الشریعہ کا تھا اور جو دیوانگی وشیفتگی حضور تاج الشریعہ کے لئے تھی ، بلا مبالغہ وہی نظارہ میری نگاہوں نے جانشین تاج الشریعہ کے لئے دیکھا ع

زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

یہ دل کش مناظر حاسدین رضا کو بھی ایک خاموش پیغام دے رہے تھے کہ۔ ؎

لاکھ جلتے رہیں دشمنان رضا

کم نہ ہونگے کبھی عاشقان رضا

اگر کسی کو علوم ومعارف کا حسین امتزاج دیکھنا ہو تو خانوادۂ رضویہ کے بزرگوں میں دیکھے، اکابرین خانوادۂ رضویہ کا علمی جاہ وجلال اور عرفانی جود ونوال دیکھ کر یہ اعتراف کئے بغیر نہیں رہا جاسکتا کہ اللہ ورسول نے اس خانوادے پر خصوصی انعام واکرام فرمایا ہے، شہرت ومقبولیت عامہ اس گھر کی باندی نظر آتی ہے، ہر دور میں علم وفضل اس خانوادے کا طرۂ امتیاز رہا ہے، خانوادے کے چند لوگ ہی سہی اس وراثت کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے ہیں، جبھی تو جانشین تاج الشریعہ، مظہر تاج الشریعہ بن کر دنیا میں مشائخ رضویہ کا علمی وروحانی فیضان تقسیم کرنے نکلے تو خلق خدا نے آپ کو ہاتھوں ہاتھ لیا، پلکوں پہ بٹھایا، سینے سے لگایا، اتنی کم عمری میں اور اتنی مختصر سی مدت میں یہ مقبولیت عامہ دیکھ کر کوئی بھی حقیقت پسند یہی کہتا ہوا نظر آتا ہے ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

میں بات کر رہا ہوں جانشین تاج الشریعہ کے دورۂ سیمانچل کی! جس میں حضرت مفتی عاشق حسین صاحب کشمیری کے ساتھ ساتھ راقم کو بھی حضرت کی ہم رکابی کا شرف حاصل ہوا، مسلسل ۱۳؍دنوں کا یہ تبلیغی سفر مورخہ ۵؍مارچ ۲۰۱۹ء سے شروع ہو کر ۱۸؍مارچ کو اختتام پذیر ہوا، ۵؍مارچ کو بذریعہ طیارہ اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ دہلی سے روانہ ہوکر شام ساڑھے چار بجے ہم باگڈوگرا ایئرپورٹ پہنچے، یہاں سیکڑوں علما اور عاشقان تاج الشریعہ نے شہزادہ وجانشین تاج الشریعہ کا والہانہ استقبال کیا، پورا ایئرپورٹ نعرہائے تکبیر ورسالت اور بستی بستی قریہ قریہ، تاج الشریعہ تاج الشریعہ سے گونج اٹھا، ایئرپورٹ سے پچاسوں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار یہ نورانی قافلہ جانشین تاج الشریعہ کو لے کر پھانسی دیوا موڑ، ماٹی گرا، سلی گوڑی میں جناب ایوب بھائی رضوی کے دولت کدے پر پہنچا، جہاں آپ نے نماز عصر ادا کی، پھر چائے وغیرہ کے بعد رضویوں کا یہ قافلہ اپنے رضوی دولہا کو لے کر ٹھاکر گنج کشن گنج کی طرف رواں دواں ہو گیا، جس علاقے سے بھی یہ نورانی قافلہ گزرتا نعرہائے تکبیر ورسالت، بستی بستی قریہ قریہ، تاج الشریعہ تاج الشریعہ اور مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد سے گونج اٹھتا، راستے میں کئی مقام پر عاشقان رضا نے سڑک کے دونوں جانب کھڑے ہوکر اپنے شہزادے کا پرزور استقبال کیا، ٹھاکر گنج پہنچتے پہنچتے سیکڑوں کا یہ قافلہ ہزاروں کی تعداد میں تبدیل ہو چکا تھا۔

۵؍مارچ ۲۰۱۹ء دورے کا پہلا دن، پہلا پروگرام: عظمت والدین کانفرنس، کالوگھاٹ

قریب پونے سات بجے ہم ٹھاکر گنج پہنچے اور موضع تبلبھٹا میں جناب شاہ جمال صاحب رضوی کے دولت کدے پر قیام ہوا، مغرب کا بالکل آخری وقت ہو رہا تھا، اس لئے سب سے پہلے جانشین تاج الشریعہ نے مغرب کی نماز پڑھی، تب تک شہزادے کے دیدار کے لئے عاشقان رضا کا ہجوم اس قدر ہو چکا تھا کہ لوگوں کا ان کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا، مصافحہ، دیدار اور بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا، بادل نخواستہ ساڑھے نو دس بجے بقیہ لوگوں کو جلسہ گاہ چلنے کو کہا گیا تب جاکر قدرے سکون ہوا تو جانشین تاج الشریعہ نے تھوڑا آرام کیا، رات قریب ۱۲؍بجے آپ نے عشا اور کھانے سے فراغت حاصل کی اور قریب ڈیڑھ بجے شب ''عظمت والدین کانفرنس'' کالوگھاٹ ٹھاکر گنج کے اسٹیج پر تشریف فرما ہوئے، ماشاءاللہ پنڈال بہت ہی بڑا تھا اور تا حد نگاہ انسانوں کا امنڈتا ہوا سیلاب نظر آ رہا تھا، جناب سکندر رضوی، جناب شاہ جمال رضوی اور جناب توحید رضوی صاحبان نے عمدہ انتظام وانصرام کیا تھا، مولانا نجم الدین صاحب بھی پیش پیش نظر آئے، خطیب لاثانی حضرت مولانا سیف اللہ صاحب علیمی نے اپنے خطاب کے اختتام پر یہ اعلان کیا کہ باوقار علمائے کرام سے منور عظمت والدین کانفرنس کے اس اسٹیج پر، ٹھاٹھیں مارتے ہوئے اس مجمع کے سامنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری سنت ادا کی جانے والی ہے، یعنی جناب سکندر رضوی کا نکاح عمل میں آنے والا ہے۔

طرفین کے چند ضروری افراد مع وکیل وگواہان اسٹیج پر آئے اور جانشین تاج الشریعہ نے خطبہ ارشاد فرما کر جناب نظر الاسلام ساکن جھنا کھور طیب پور ٹھاکر گنج کی بڑی صاحب زادی کا نکاح حافظ صفی احمد مرکزی ولد نظام الدین ساکن دگھلی ٹھاکر گنج کے ساتھ اور چھوٹی صاحبزادی کا نکاح محمد سکندر رضوی ولد محمد ثمر الدین ساکن اڈگرا بستی کالوگھاٹ ٹھاکر گنج کے ساتھ کیا، پھر حضرت نے لوگوں کو بیعت فرمایا، اس کے بعد آپ نے ایک پر مغز خطاب فرمایا اور مسلمانوں کو اپنے دین وایمان کی حفاظت، صلح کلیوں اور نام نہاد پیروں سے بچنے کی نصیحت فرمائی، اس موقع پر علاقے کے بزرگ عالم دین اور تلمیذ مفتی اعظم ہند حضرت مفتی عظیم الدین صاحب کو جانشین تاج الشریعہ نے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کی اجازت وخلافت عطا فرمائی، قریب ساڑھے تین بجے صلاۃ وسلام اور حضرت کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا، یہاں بیعت ہونے والوں کی تعداد تقریباً ۵ ۷؍ہزار تھی۔

حضرت جلسہ گاہ سے تبلبھٹا جناب شاہ جمال صاحب کے دولت کدے پر تشریف لے آئے اور کچھ مخصوص لوگوں سے ملتے رہے، جب تک کہ فجر کا وقت ہو گیا، حضرت نے نماز فجر ادا کی اور معمول کے مطابق اوراد ووظائف ودلائل الخیرات شریف پڑھ کر موجودین کے سینے پر دم فرمایا پھر تھوڑا ناشتہ کر کے آرام فرمانے لگے۔

دوپہر ڈھائی بجے حضرت بیدار ہوئے، ظہر کی نماز پڑھی اور ہلکا پھلکا ناشتہ کیا (کیونکہ سکندر بھائی کے یہاں ولیمہ کی دعوت تھی) جب تک بیعت ہونے، ملنے اور دعا کرانے والوں کی اچھی خاصی تعداد جمع ہو چکی تھی، ان سے فارغ ہوتے ہوتے چار بج گئے، جناب شاہ جمال صاحب رضوی کے دولت کدے سے رخصت ہوتے ہوئے سب سے پہلے تھوڑی دیر کے لئے مولانا ایوب صاحب رضوی کے دولے کدے پر جانا ہوا، یہاں کافی لوگ داخل سلسلہ ہوئے پھر یہاں سے جناب سکندر رضوی کے گھر پہنچے، جہاں کثیر تعداد میں عاشقان رضا کافی دیر سے حضرت کے منتظر تھے، رات کے بچے ہوئے لوگوں کو داخل سلسلہ کرنے کے بعد حضرت نے

کھانا تناول فرمایا۔

(۲)اور فوراً ہی بھوگڈابر جناب شفیق رضوی کے یہاں روانہ ہوئے جہاں انھوں نے بڑے پیمانے پر نیاز کا اہتمام کر رکھا تھا،سیکڑوں کی تعداد میں لوگ جانشین تاج الشریعہ کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے ، یہاں پڑاکھالی کے رہنے والے ایک دیوبندی محفوظ عالم نے جانشین تاج الشریعہ کو دیکھ کر آپ کے دست حق پرست پر اپنی گمراہیت اور دیوبندیت سے توبہ کی۔

(۳) یہاں سے روانہ ہوکر جناب توحید احمد رضوی کے دولت کدے پر ڈگلی گاؤں پہنچے، یہاں بھی معتقد رضویوں کا ہجوم حضرت کے استقبال کے لئے محوانتظار تھا، حضرت کی دید ہوئی ،لوگوں کی عید ہوئی، بڑی تعداد میں لوگ داخل سلسلہ ہوئے (۴) یہاں سے رخصت ہوکر مولانا نجم الدین صاحب اور مولانا توحید عالم صاحب کی فرمائش پر مولانی گاؤں تشریف فرما ہوئے ، یہاں بھی دیوانگی کا وہی عالم تھا،سیکڑوں کی تعداد میں محبان تاج الشریعہ کا ہجوم سڑک پر اپنے شہزادے کے استقبال کے لئے کھڑا تھا،نعروں کی گونج میں آپ کا استقبال ہوا،لوگ داخل سلسلہ ہوئے۔

(۵) پھر کئی گاڑیوں اور موٹرسائیکل پر مشتمل ہمارا قافلہ منشی بھٹا روانہ ہوا جہاں جناب محی الدین صاحب پرکھ نے نہایت ہی پرجوش استقبال کیا،انھوں نے لوگوں کے لئے بہت ہی عمدہ انتظام وانصرام کر رکھا تھا، یہاں کافی تعداد میں لوگ داخل سلسلہ ہوئے ، پرکھ صاحب کی والدہ بیمار تھیں،حضرت نے ان کی عیادت کی اور دعائے صحت فرمائی (۶) مذکورہ سبھی گاؤں کا دورہ کرتے ہوئے رات کے تقریباً ۱۰ ربج گئے،ایک محتاط اندازے کے مطابق ان سبھی مقامات پر داخل سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ ہونے والے لوگوں کی تعداد تقریباً ۷۰۰۰ رہزار تھی، یہاں سے فارغ ہوکر ہمارا قافلہ ثانی دہی بھات، بہادر گنج کے لئے روانہ ہوا۔

۶ رمارچ ۲۰۱۹ء، دوسرا دن، ساتواں پروگرام: معلم کائنات کانفرنس، ثانی دہی بھات

رات قریب ۱۱ ربجے یہ قافلہ ثانی دہی بھات بہادر گنج پہنچا، قیام گاہ سے تھوڑی دور پہلے مولانا رفیق عالم صاحب نے الجامعۃ الرضویہ اختر العلوم کے لئے ایک وسیع اراضی خریدی تھی، مولانا رفیق عالم صاحب کی دیرینہ خواہش تھی کہ حضور تاج الشریعہ کے نام سے منسوب اس ادارے کا سنگ بنیاد آپ ہی کے دست حق پرست سے عمل میں آئے لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا، خیر تاج الشریعہ نہ سہی جانشین تاج الشریعہ نے سید یوسف صاحب رضوی دبئی، مولانا اختر رضا دبئی، مفتی عاشق حسین صاحب اور راقم الحروف نشتر فاروقی کی موجودگی میں اس کا سنگ بنیاد رکھا،اس کے بعد حضرت قیام گاہ پر تشریف لائے ، یہاں آپ نے تھوڑی دیر آرام فرمایا اور کھانا تناول فرما کر رات تقریباً دو بجے ''معلم کائنات کانفرنس'' کے اسٹیج پر جلوہ گر ہوئے ، پنڈال عاشقان رضا سے بھرا ہوا تھا، اسٹیج پر مولانا مجاہدالاسلام صاحب شبرام پور، مولانا مزمل حسین صاحب، مفتی مظفر حسین صاحب بائسی، مولانا اختر رضا نوری شبرام پور، مفتی عابد حسین صاحب، مولانا نظام الدین صاحب، مشہور نعت خواں جناب رفیق رضا ممبئی اور دیگر علاقائی علمائے کرام بھی موجود تھے، خطیب عصر حضرت مولانا شہریار صاحب نے اپنی تقریر ختم کی ،حضرت نے سب سے پہلے لوگوں کو داخل سلسلہ فرمایا پھر ایک مختصر مگر جامع خطاب فرمایا، جس میں احکام شرعیہ کی پابندی، بدمذہبیت کی آندھی سے اپنے ایمان واسلام کو محفوظ رکھنے کی تلقین اور صلح کلیت کی وبا سے خود کو بچائے رکھنے کی تدبیر شامل ہے، قریب ۴ ربجے صبح میں صلاۃ وسلام اور حضرت کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

دہی بھات سے ہمارا قافلہ جلسہ کے اختتام کے فوراً بعد ہی شبرام پور کے لئے روانہ ہوگیا، فجر کی نماز حضرت نے شبرام پور میں ادا فرمائی ، اوراد ووظائف سے فارغ ہوکر ہلکا ناشتہ کیا اور آرام فرمانے لگے۔

۷ رمارچ ۲۰۱۹ء، تیسرا دن، آٹھواں پروگرام: تاج الشریعہ کانفرنس

شبرام پور حضرت قریب دو بجے بیدار ہوئے، غسل فرمایا، ظہر پڑھی اور ظہرانے کے بعد ملاقاتوں کا سلسلہ چل پڑا جو عصر تک جاری رہا، ملاقات کے لئے آنے والوں میں علاقے کے بڑے بڑے علمائے کرام اور جید مفتیان عظام بھی شامل تھے، بعد عصر مولانا ابوالکلام صاحب رضوی کے یہاں بھادر گنج کے لئے حضرت کے ساتھ ہم روانہ ہوئے ،مغرب کی نماز حضرت نے بہادر گنج میں پڑھی ، کچھ چائے ناشتے کے بعد جانشین تاج الشریعہ اسٹیج پر تشریف فرما ہوئے ، چونکہ یہاں کے بعد حضرت کو ''تاج الشریعہ کانفرنس'' شبرام پور میں شریک ہونا تھا، اس لئے آپ نے فوراً لوگوں کو بیعت کیا اور تلقین ونصیحت پر مشتمل ایک مختصر سی تقریر فرمائی ، پھر صلاۃ وسلام ہوا، حضرت نے دعا فرمائی اور جلسے کا اختتام ہوا (۹) یہاں سے فوراً ہم شبرام پور واپسی کے لئے نکل گئے ، یہاں پہنچ کر حضرت تھوڑی دیر کے لئے لیٹ گئے۔

رات قریب دو بجے جبۂ تاج الشریعہ زیب تن فرما کر جانشین تاج الشریعہ جب رونق اسٹیج ہوئے تو تھوڑی دیر کے لئے وقت جیسے تھم سا گیا، ہر فرد محو حیرت تھا اور یہ فیصلہ

نہیں کر پا رہا تھا کہ جانشین تاج الشریعہ رونق اسٹیج ہیں یا سراپا تاج الشریعہ! ہر نگاہ آپ کے رخ انور کا طواف کرتی نظر آ رہی تھی، مجمع تو مجمع اہل اسٹیج بھی آپ کے عالمانہ وقار اور فاضلانہ شان وشوکت کے حصار میں خود کو جکڑے ہوئے محسوس کر رہے تھے، عوام وخواص میں آپ کی زیارت کے لئے ایسی دیوانگی اور تشنگی تھی کہ قریب ۱۵؍منٹ تک پورا اسسٹم معطل رہا، بمشکل تمام لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھے، حضرت کی کرسی قدرے آگے کر دی گئی تا کہ لوگ آپ کی زیارت سے شاد کام ہوتے رہیں، اس وقت حضرت مفتی اختر حسین صاحب علیمی کی تقریر ہو رہی تھی، امام احمد رضا کی خدمات اور مسلک اعلیٰ حضرت کے تعلق سے آپ کا خطاب نہایت ہی جامع اور پر مغز تھا، عوام وخواص نے کافی پسند کیا۔

پھر مشہور نعت خواں محترم رفیق رضا ممبئی نے کلام رضا پیش کیا، انھوں نے اپنی مترنم آواز سے ایک ایسا سماباندھا کہ پورا مجمع ان کے ساتھ ہم آواز ہو گیا، پھر راقم نے چند منٹوں کے لئے مائک تھاما اور ماہنامہ سنی دنیا کا تعارف کراتے ہوئے لوگوں کو یہ بتایا کہ تبلیغ وترسیل کے مروّجہ طریقوں میں تحریر کا اثر دیر پا ہوتا ہے، اسی اہمیت کے پیش نظر حضور تاج الشریعہ علیہ والرحمہ نے اس رسالے کو ۱۹۸۲ء میں جاری فرمایا جواب تک جاری وساری ہے، ہم عاشقان تاج الشریعہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے مرشد ومربی کی جاری فرمودہ اس علمی یادگار کو باقی رکھتے ہوئے خوب ترقی دیں اور اسے ہر سنی کے گھر تک پہنچانے کے لئے خود اس کے ممبر بنیں اور اپنے دوست احباب کو بھی اس کی تلقین فرمائیں۔

پھر جانشین تاج الشریعہ سے التماس کی گئی کہ حضرت حضور تاج الشریعہ کا مشہور زمانہ کلام ''زندگی یہ نہیں ہے کسی کے لئے'' اپنے مخصوص لب ولہجے میں سنائیں اور عوام وخواص کو محظوظ فرمائیں، حضرت نے کرم فرمایا، پورا مجمع آپ کی آواز سے آواز ملا کر جھوم رہا تھا، ہزاروں کے اس مجمع میں کوئی ایک بھی فرد ایسا نہیں تھا جو خاموش رہ پایا ہو، اس کے بعد معمول کے مطابق حضرت نے دور دراز سے آئے عاشقان تاج الشریعہ کو پہلے سلسلہ میں داخل فرمایا اور دوران بیعت جو عہد وپیمان آپ نے لوگوں سے لئے اس کی اہمیت پر سیر حاصل گفتگو فرمائی، آپ نے بتایا کہ احکام شرعیہ پر عمل کرتے ہوئے اگر دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر جاؤ گے تو سن لو تاج الشریعہ تنہا جنت کا رخ نہیں فرمائیں گے بلکہ اپنے ہر ایک غلام کو ساتھ لے کر جائیں گے، وہ فرماتے ہیں۔

اخترؔ قادری خلد میں چل دیا
خلد وا ہے ہر اک قادری کے لئے

قریب چار بجے حضرت کے صلاۃ وسلام اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا، اسٹیج پر مفتی منظر حسن صاحب قدیری، مفتی شہریار صاحب، مفتی مظفر حسین صاحب، مفتی ذوالفقار رشیدی صاحب، مولانا سجاد عالم رشیدی کے علاوہ علاقے کے دیگر جید علمائے کرام وشعرائے اسلام کے ساتھ جامعہ نوریہ گلشن زہرا کے اساتذہ بھی موجود تھے، تاج الشریعہ کانفرنس حضرت مفتی مجاہد الاسلام نوری ناظم جامعہ نوریہ گلشن زہرا اور آپ کے صاحبزادے مولانا حافظ اختر رضا نوری کے زیر اہتمام انعقاد پذیر ہوئی، یہاں قریب ۳۰۰۰۰؍ہزار افراد داخل سلسلہ ہوئے۔

قیام مفتی مجاہد الاسلام صاحب کے دولت کدے پر ہوا، ماشاءاللہ عمدہ انتظام فرمایا تھا، حضرت کو یہاں کافی آرام بھی ملا، جس بنا پر کئی جگہوں کا پروگرام ختم کر کے قیام کے لئے حضرت یہیں تشریف لے آتے، یہاں کے بعد مفتی صاحب کے صاحبزادے مولانا اختر رضا نوری لگ بھگ ہر پروگرام میں حضرت کے ساتھ رہے۔

دوسرے دن ۸؍مارچ کو بھی ملنے والے عوام وخواص کا تانتا لگا رہا، اس دوران ۲؍دیوبندی فرداً فرداً اور ۲؍دیوبندی مع اہل خانہ جانشین تاج الشریعہ کے دست حق پرست پر گمراہیت سے تائب ہو کر سنی صحیح العقیدہ مسلمان ہو گئے، شبرام پورے کے متصل منورہ کی ایک گنگی عورت تھی، جو ماشاءاللہ بزرگوں کے فیضان سے بیعت ہونے کے بعد کچھ کچھ بولنے لگی، اللہ رب العزت اپنے حبیب پاک کے صدقے اسے مکمل قوت گویائی عطا فرمادے، آمین، بعد نماز مغرب حضرت نے شبرام پور میں ''الرضا انگلش اسکول'' کا سنگ بنیاد رکھا، جس کے بانی اور منتظم مولانا مجاہد الاسلام صاحب اور آپ کے صاحبزادے مولانا اختر رضا نوری ہیں۔ (جاری)